

37989-روزہ کی حالت میں جھوٹ

سوال

ایک شخص بچپن سے ہی جھوٹ بولنے کا عادی ہے، اور اب کوشش کرتا ہے کہ اس عادت کو ترک کر دے لیکن پھر بھی بھول کر جھوٹ بول جاتا ہے اور بعد میں اللہ تعالیٰ سے استغفار بھی کرتا ہے، تو کیا یہ اس کے روزے پر اثر انداز تو نہیں ہوگا؟

پسندیدہ جواب

امام بخاری اور مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابو حریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جو کوئی قول زور اور اس پر عمل کرنا اور جہالت نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1903) صحیح مسلم حدیث نمبر (6057)۔

قول زور سے ہر باطل قول مراد ہے جو جھوٹ، غیبت، چغلی اور جھوٹی گواہی پر مشتمل ہو اور ہر حرام بات بھی اسی میں شامل ہے۔

اور العمل بہ سے مراد ہے کہ اس غلط اور فحش قول و فعل پر عمل کرنا اور برائی سے باز نہ آنا۔ دیکھیں: تحفۃ الاحوذی

والجمل: سے مراد ہے کہ معصیت اور گناہ کے کام کرنا، ابن ماجہ کے حاشیہ میں سندہی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس سے یہی مراد لیا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا (اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں)۔

ابن بطال کہتے ہیں کہ اس کا یہ معنی نہیں کہ اسے یہ کہا جائے کہ تم روزہ ہی ترک کر دو، بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ قول زور اور اس پر عمل سے بچا جائے، جو کہ روزہ قبول نہ ہونے سے کنایہ ہے

--

تو جو شخص قول زور ترک نہیں کرتا اور اس پر عمل پیرا رہتا ہے اس کا روزہ مردود ہے۔۔۔

ابن عربی کہتے ہیں:

اس حدیث کا تقاضہ ہے کہ جو کوئی بھی مذکورہ افعال کرے اسے روزے کا کوئی اجر و ثواب نہیں دیا جائے گا، اس کا معنی یہ ہے کہ روزے کا اجر و ثواب قول زور اور فحش گوئی کے گناہ سے موازنہ نہیں کرے گا اس سے کم ہو جائے گا۔ اھ

اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر قسم کی برائی روزے پر اثر انداز ہوتی جس کی وجہ سے اس کے اجر و ثواب میں کمی اور نقص پیدا ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات جب معاصی زیادہ ہو جائیں تو اس کا ثواب بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے۔

ہمارے بھائی اس لیے آپ اس فیح اور بری عادت کو ترک کرنے کی کوشش کریں، جب بھی آپ سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں، کیونکہ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کا کوئی گناہ نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم.